251

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر۔ غلام نبی — یوم یک شنبہ

جلد ۳۰ | ۱۵۔ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش | ۵ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ ہجری | ۱۵۔ نومبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۶۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴۔ نبوت ۱۳۲۱ھ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو کل شب درد نقرس کی بہت تکلیف رہی۔ حتیٰ کہ نیند بھی نہ آسکی۔ آج دن بھر تکلیف گو نسبتاً کم رہی۔ مگر پھر بھی بہت تکلیف ہے۔ حتیٰ کہ حضور آج نماز جمعہ کے لئے بھی تشریف نہ لاسکے۔ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب نے خطبہ پڑھا۔ اور نماز پڑھائی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری کی چھوٹی لڑکی بشریٰ بیگم پر بچار میں فالج کا حملہ ہوگیا ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۵۔ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک رؤیا

جو

شمالی افریقہ میں امریکن فوج کے داخلہ سے پورا ہوا۔

کس طرح کے تم بشر ہو دیکھتے ہو صد نشاں
بات سب پوری ہوئی پر تم وہی ناقص رہے

پھر وہی ضد و تعصب اور وہی کین و نقار
باغ میں ہو کر بھی قسمت میں نہیں ہیں کچھ ثمار

(حضرت مسیح موعود)

موجودہ جنگ کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو قبل از وقت کئی ایک نہایت اہم امور سے آگاہ فرمایا۔ اور پھر جیسا کہ حضور کو بتایا گیا تھا۔ ویسا ہی وقوع میں آیا۔ اور اس طرح اسلام اور احمدیت کی صداقت کے کئی زندہ نشان نہایت ہی قلیل عرصہ میں ظاہر ہوئے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ گہرے تعلق اور قرب کے کئی ثبوت دنیا کے سامنے آگئے۔ جنگ یبیلے کے بارہ میں حضور نے ستمبر ۱۹۴۰ء میں جو رویا دیکھا۔ وہ ایسی وضاحت اور ایسی صفائی کے ساتھ پورا ہو چکا ہے۔ کہ کسی منصف دیانتدار اور خشیت اللہ رکھنے والے انسان کے لئے اس میں چون و چرا کی کوئی گنجائش باقی نہیں۔ اور حال میں جنرل الیگزینڈر کی آٹھویں فوج نے مڈل ایسٹ میں جو جنگ جیتی ہے۔ اس کے سلسلہ میں اس رویا کے وہ حصے بھی صاف طور پر پورے ہوگئے ہیں۔ جن کے متعلق خود حضور کا بھی یہ خیال تھا۔ کہ وہ تعبیر طلب نہیں۔ بلکہ خواب کو مزین کرنے کے لئے دکھائے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ انہی ایام میں حضور کا ایک اور رؤیا بھی شاندار طور پر پورا ہوا ہے۔ ۸۔ دسمبر ۱۹۴۱ء کی صبح کو جبکہ جاپان نے اچانک بحرالکاہل کے امریکن مقبوضات پر حملہ کردیا۔ اور اس طرح امریکہ اور برطانیہ کی جاپان سے بھی لڑائی شروع ہوگئی ۱۲ دسمبر ۱۹۴۱ء بروز جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس میں اس جنگ کا ذکر کرتے ہوئے جہاں اپنے ایک رویاء کا ذکر فرمایا۔ جو اس جنگ کے آغاز سے پورا ہوگیا۔ وہاں ایک اور رؤیا ان الفاظ میں بیان فرمایا:۔

"جس دن اس جنگ کا آغاز ہوا۔ اور ہم کو اس کی اطلاع آئی۔ اس سے پہلی رات مجھے ایک جنگ کا نظارہ دکھایا گیا۔ مگر جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے۔ اس نے خواب کا نظارہ مجھے مقامی ماحول میں دکھایا۔ اسی رنگ کے نظارے مجھے پہلے بھی دکھائے جا چکے ہیں مجھے دکھایا گیا۔ کہ ہمارے باغ اور قادیان کے درمیان جو نالا ہے۔ اس میں قوموں کی لڑائی ہو رہی ہے۔ مگر بظاہر چند آدمی رسہ کشی کرتے نظر آتے ہیں۔ کوئی شخص کہتا ہے۔ کہ اگر یہ جنگ یونان تک پہونچ گئی۔ تو اس کے بعد یک دم حالات متغیر ہوں گے۔ اور جنگ بہت اہم ہو جائے گی۔ اس کے بعد میں نے دیکھا۔ کہ یک دم اعلان ہوا۔ کہ امریکہ کی فوج ملک میں داخل ہوگئی ہے۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ امریکہ کی فوج بعض علاقوں میں پھیل گئی ہے۔ مگر وہ انگریزی حلقۂ اثر میں آنے جانے میں کوئی روک اوٹ نہیں ڈالتی۔"

(الفضل ۱۲ دسمبر ۱۹۴۱ء)

اس رؤیا کو سامنے رکھتے ہوئے اگر شمالی افریقہ میں امریکن فوجوں کے داخلہ کی خبروں کو پڑھا جائے۔ تو انسان کے قلب سے شکوک و شبہات کے تمام زنگ دور ہو کر چشمۂ ہدایت ابل سکتا ہے بشرطیکہ خدا کا خوف دل میں ہو۔ اور نیت میں فساد نہ ہو۔ حضور نے دیکھا کہ "یک دم اعلان ہوا۔ کہ امریکہ کی فوج ملک میں داخل ہوگئی ہے۔ اور بعض علاقوں میں پھیل گئی ہے۔" اب کون اس امر سے انکار کر سکتا ہے۔ کہ شمالی افریقہ میں امریکن فوجوں کے داخلہ کا اعلان "یک دم" ہوا۔ اس سے پہلے کسی کو وہم و گمان بھی نہ تھا۔ اور کوئی بھی اطلاع اس کے متعلق شائع نہ ہوئی تھی۔ کہ امریکن فوج شمالی افریقہ کی طرف آرہی ہے۔ خدا تعالیٰ کی عجیب قدرت ہے۔ کہ یہ عظیم الشان قافلہ جو پانسو جہازوں پر مشتمل تھا۔ اور جس کی حفاظت کے لئے ساڑھے تین سو جنگی جہاز ساتھ تھے۔ اور جو طویل سفر طے کر کے منزل پر پہنچا۔ اس کے آنے کے متعلق منزل تک پہنچنے اور "ملک میں داخل ہونے" سے قبل کوئی ایک خبر بھی شائع نہیں ہوئی۔ پر اخبار بین حضرات جانتے ہیں۔ کہ اخباری نامہ نگار کس طرح پیش بینی کے طور پر اور احتمالات و قیاسات کی بناء پر خبریں شائع کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اس کے متعلق کوئی ایک خبر بھی تو شائع نہیں ہوئی۔ حالانکہ جیسا کہ امریکہ کے وزیر بحریہ نے بیان کیا ہے دشمن کو بھی اس بات کا علم تھا۔ کہ یہ قافلہ آرہا ہے اور یہ سب اس لئے ہوا۔ کہ خدا تعالیٰ کی بات پوری ہو۔ اور تا دنیا کے حق پسند لوگوں کے لئے ہدایت پانے کا ایک موقعہ پیدا ہو سکے۔ اور امریکن فوجوں کے داخلہ کا "یک دم اعلان" ہو کر لوگوں کو متوجہ کر سکے۔ کہ وہ سوچیں۔ کہ یہ باتیں خدا تعالیٰ کے عظیم الشان نشانات ہیں۔ اور بیان کرنے والے کے عالم الغیب خدا کے ساتھ قریبی تعلق کا ایک بین ثبوت۔ اسی طرح اس رویا کا یہ حصہ بھی خاص طور پر قابل توجہ ہے۔ کہ

امریکہ کی فوج بعض علاقوں میں پھیل گئی ہے۔ فرانسیسی شمالی افریقہ میں داخلہ کے ساتھ ہی امریکن فوج کا الجزائر کے مختلف علاقوں میں پھیل جانے اور ٹیونس کی طرف پیش قدمی کرنے سے یہ حصہ بھی نمایاں طور پر پورا ہو چکا ہے۔ رویا میں داخلہ کے ساتھ ہی پھیل جانے کا بھی ذکر ہے۔ اور اس طرح یہ رویا حرف بحرف پورا ہو چکا ہے۔ رویا میں بتایا گیا تھا کہ امریکن فوج انگریزی حلقہ اثر میں آنے جانے میں کوئی روکاوٹ نہیں ڈالتی۔" جس کے صاف معنی یہ ہیں کہ یہ علاقہ جس میں امریکن فوج کے داخلہ کی خبر دی گئی ہے انگریزی علاقہ نہیں ہوگا۔ بلکہ انگریزی حلقہ اثر میں بھی نہ ہوگا۔ اور اس طرح یہ رویا اپنی جزئیات اور تفاصیل کے ساتھ پورا ہو کر طالبان حق کی راہ نمائی کر رہا ہے۔

جولائی ۱۹۴۲ء میں جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جنگ لیبیا کے متعلق اپنے رویا کا ذکر فرمایا تو اخبار پیغام صلح اور اہلحدیث دونوں نے اس کے حرف بحرف پورا ہونے سے تو انکار کی جرأت نہ کی۔ البتہ اپنے جلے دل کے پھپھولے پھوڑنے کے لئے ایک ہی اعتراض دونوں نے کیا۔ اہلحدیث ۱۷ جولائی نے لکھا۔ کہ

"معاصر پیغام صلح بھی ہمارے اس دعوے (نکتہ بعد الوقوع) کی تائید کرتا ہوا ۱۸ جولائی کی اشاعت میں صہ۳ پر رقمطراز ہے۔ کہ یہ خوابیں اور پیشگوئیاں بھی عجیب ہیں۔ واقعہ جب ہو چکتا ہے۔ تو اس کے بعد خواب اور پیشگوئی شائع ہو جاتی ہے۔ یہ تو محض عوام کی ذہنیت سے ناجائز فائدہ اٹھانا ہے روحانیت نہیں۔"

اس رویا کے متعلق ان دونوں نے جو کچھ کہا وہ سراسر غلط اور بے بنیاد تھا۔ اور اس کی حقیقت الفضل ۴ اگست ۱۹۴۲ء میں واضح کی جا چکی ہے۔ لیکن آج ہم ان دونوں سے دریافت کرتے ہیں کہ اب ان کی کیا پوزیشن ہے۔ کیا اس رویا کے متعلق بھی وہ یہ کہیں گے۔ کہ یہ "نکتہ بعد الوقوع" ہے۔ جبکہ یہ قریباً اڑھائی ماہ سے شائع شدہ موجود ہے۔ کیا اس کے حرف بحرف پورا ہونے کا اقرار کر کے وہ اپنی حق پسندی۔ دیانتداری اور منصف مزاجی کا ثبوت دیں گے۔ لیکن ہمیں امید نہیں۔ کہ وہ اس قدر اخلاقی جرأت کا ثبوت دے سکیں۔ کیونکہ جو لوگ کجروی کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ جن کے قلوب میں زیغ ہوتا ہے۔ ان کے سامنے نشانات بارش کی طرح برستے ہیں۔ مگر وہ ان سے اعراض کرتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ اور کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ان کو اگر اعتراض کے لئے کوئی ادنےٰ سا بھی سہارا مل جائے۔ تو دوسروں کو ہدائت سے روکنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں۔ لیکن جب سچی بات مونہہ سے کہنے کا موقعہ آ جائے۔ تو اس کی توفیق وہ بہت ہی کم پاتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کشتی نوح میں فرمایا کہ

"خدا کا چشمہ پھوٹ پڑا۔ مگر ابھی وہ بیابان میں رو رہے ہیں۔ اس کے آسمانی علوم کا دریا چل رہا ہے۔ لیکن ان لوگوں کو کچھ بھی خبر نہیں۔ اس کے نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔ مگر یہ لوگ بالکل غافل ہیں۔ اور نہ صرف غافل بلکہ خدا کے سلسلہ سے دشمنی رکھتے ہیں۔ پس یہی حمائت اسلام اور ترویج اسلام اور تعلیم اسلام ہے۔ جو ان کے ہاتھوں سے ہو رہی ہے۔ مگر کیا یہ لوگ اپنی روگردانی سے خدا کے سچے ارادہ کو روک دیں گے۔ جو ابتدا سے تمام نبی اس پر گواہی دیتے آئے ہیں۔ نہیں بلکہ خدا کی یہ پیشگوئی عنقریب سچی ہونے والی ہے کہ کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی"

کاش یہ لوگ اپنے موجودہ رنگ کو ترک کر کے سلامتی کی راہ اختیار کریں۔ اور نہیں تو کم از کم دوسروں کو غلط راہ پر لانے کی کوشش ہی ترک کر دیں۔ اگر خود ڈوبنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ تو دوسروں کو تو ساتھ نہ ڈبوئیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:-

Digitized By Khilafat Library Rabwah

619	Ahmad Omeweni	Lagos
620	Barr ojo	"
621	Junaid Okinglade	"
622	Sedu Bello	"
623	Barark omob	"
624	Mariam	"
625	Morinatu Idown	"
626	Yusaf Bolota	"
627	Sjaratu alake	"
628	Musa Mohd	
629	Maryam Thompson	"
630	Salitu	"
631	Hamadatu Lahi	"
632	Rafatu	"
633	Nimatu	"
634	Musa Adewal	"
635	Alimi Alabi	"
636	Surakatu Sanusi	
637	Raliatu	"
638	Asna	"
639	Sumonu	"
640	Awusetu	"
641	Muritalabi	"
642	Jasoph B. akhagtal	"
643	P. G. Coppard	London
644	N. E. Land	"
645	J. R. Sesivlner	London
646	Gamgam	Padang Sumatra
647	Siahranie	Padang Sumatra
648	Ramaenian	"
649	Bearanin	"
650	Danan	"
651	Herah	"
652	Dana	"
653	Hamzah	"
654	Rana	"
655	Padeh	"
656	Barin	"
657	Djaalani	"
658	Riana	"
659	Roshian	"
660	Lamrah	"
661	Ramaina	"
662	Kenek	"
663	Lioen	"
664	Rakena	"
665	Moena	"
666	Daloez Tonali	"
667	Yani	"
668	Noerlilo	"
669	Koda	"

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا چھوٹا بھائی جمال دین شدید بیمار ہے۔ کھانسی اور بخار ہے لدھیانہ کے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار قمر الدین ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان (۲) سید فضل شاہ صاحب سکنہ فیروز والہ بسلسلہ جنگ مشرق وسطےٰ گئے ہوئے ہیں۔ ان کی اہلیہ فیروز بیگم صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب شاہ صاحب کی بخیریت واپسی اور ان کی بیوی کی صحت کے لئے دعا کریں۔ نیز میرے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے بھی دعا کریں۔ خاکسار محمد اشرف ۴حوم

252

Digitized By Khilafat Library Rabwah

درس الحدیث

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

وضو اور طہارت کے احکام

حدیث:۔ عن نعیم المجمر قال رقیت مع ابی ہریرۃ علیٰ ظہر المسجد فتوضأ فقال انی سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول ان امتی یدعون یوم القیامۃ غرا محجلین من آثار الوضوء فمن استطاع منکم ان یطیل غرتہ فلیفعل

ترجمہ:۔ نعیم صحابی سے روایت ہے انہوں نے کہا۔ کہ میں ابو ہریرہ رضؓ کے ساتھ مسجد کی چھت پر چڑھا۔ اور انہوں نے وضو کیا۔ اور کہا۔ کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا ہے۔ کہ میری اُمت کی پیشانیاں وضو کے آثار سے چمکتی ہوں گی۔ اور ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے جبکہ لوگ قیامت کے دن بلائے جائیں گے۔ پس تم میں سے جو بھی اپنی روشنی بڑھا سکے۔ تو چاہیئے۔ کہ وُہ بڑھائے۔

تشریح:۔ الغرۃ۔ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کو کہتے ہیں۔ اور تحجیل اس کے پاؤں کی سفیدی کو کہتے ہیں یہ علامات اصیل گھوڑے کی ہوتی ہیں سفید پیشانی والے گھوڑے کو اغر کہتے ہیں۔ اور اس کی جمع غر ہے اور سفید پنڈلیوں والے گھوڑے کو محجل کہتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کا یہ مطلب ہے۔ کہ اُمت محمدیہ قیامت کے دن وضوء کی وجہ سے دُوسری تمام اُمم سے ممتاز نظر آئے گی اور ان کی پیشانیاں نورانی ہوں گی۔ اور یہ صحیح بات ہے۔ کہ جو تعلیمات شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے طہارت و صفائی کے متعلق ارشاد فرمائی ہیں ایسی تعلیمات کسی دیگر مذہب میں نہیں پائی جاتیں۔ اسی لئے قیامت کے دن اُمت محمدیہ تمام اُمم سے ممتاز نظر آئیگی۔

حدیث:۔ عن عباد بن تمیم عن عمہ انہ شکا الی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الرجل الذی یخیل الیہ انہ یجد الشیء فی الصلوٰۃ فقال لا ینفتل او لا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا:۔

ترجمہ:۔ عباد نے اپنے چچا سے روایت کی۔ کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسے آدمی کی شکایت کی۔ جسے یہ خیال ہو جاتا تھا۔ کہ وُہ نماز میں کچھ محسوس کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ وُہ نہ پھرے یا فرمایا۔ نہ مڑے جب تک آواز نہ سُنے یا بُو نہ پائے۔

وضو کی ترکیب بخوف طوالت صرف ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔

عطا بن یزید نے حضرت عثمان بن عفان رضؓ کے آزاد کردہ غلام حمرانؓ سے روایت کرتے ہوئے بتلایا۔ کہ حمران نے حضرت عثمان رضؓ کو دیکھا۔ کہ انہوں نے وضو کا پانی منگوایا۔ اور اپنے دونوں ہاتھوں پر برتن سے پانی ڈالا اور انہیں تین بار دھویا۔ پھر وضو کے پانی میں آپ نے اپنا دایاں ہاتھ ڈالا اور کلی کی۔ اور ناک میں پانی لیا۔ اور ناک صاف کیا۔ بعدہٗ آپ نے اپنا مونہہ اور دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین تین بار ٹخنوں تک دھوئے۔ اور پھر فرمایا۔ کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اسی وضو کی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ من توضأ نحو وضوئی ھٰذا۔ جو میرے اس وضو جیسا وضو کرے۔ اور تحیۃ الوضوء کی دو رکعات پڑھے ان کے درمیان دل میں اپنے آپ سے باتیں نہ کرے۔ یعنی نفسانی خیالات میں نہ اُلجھے۔ تو جو گناہ اس سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ان سے اس کی مغفرت کی جائے گی:۔

مضمضہ کے معنے مونہہ کے عضلات اور زبان سے پانی کو ادھر اُدھر پھرانا۔ مجاج۔ کلی کرنا۔ غرغرہ۔ غرارہ کرنا استنشاق۔ ناک میں پانی ڈالا۔ اور استنثار کے معنے ناک کو صاف کرنا امام بخاری نے وضو کے چھوٹے چھوٹے مسائل مذکورہ مثلاً۔ کلی کرنا۔ ناک صاف کرنا وغیرہ بیان کر کے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشاء مبارک یہ ہے۔ کہ وضو نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ اور کسی عضو کے دھونے میں کوتاہی نہ ہو۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہ رضؓ کو دیکھا۔ کہ وُہ وضو کرتے ہوئے ایڑیوں کو دھو نہیں رہے۔ تو آپ نے بلند آواز سے فرمایا۔ ویل للاعقاب من النار شامت ہے ان ایڑیوں کی آگ سے اور ابن سیرینؒ جو کہ حضرت ابوہریرہؓ کے داماد تھے۔ اور علم تعبیر رؤیا کی وجہ سے مشہور ہیں۔ اس قدر احتیاط کرتے تھے۔ کہ انگوٹھی کی جگہ بھی دھو لیا کرتے تھے:۔

حدیث:۔ عن انس بن مالکؓ انہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحانت صلوٰۃ العصر فالتمس الناس الوضوء فلم یجدوا فأتی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بوضوء فوضع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فی ذالک الاناء یدہ وامر الناس ان یتوضؤا منہ قال فرأیت الماء ینبع من تحت اصابعہ حتی توضؤوا من عند آخرھم:۔

ترجمہ۔ حضرت انس بن مالک سے مروی ہے۔ کہ انہوں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ اور اس وقت عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ اور لوگ وضو کا پانی تلاش کرنے لگے۔ لیکن انہیں پانی مل نہ سکا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ پانی لایا گیا (جو کہ بالکل ناکافی تھا) آپ نے اس میں اپنا ہاتھ مبارک ڈالا۔ اور لوگوں سے فرمایا۔ کہ اس سے وضوء کریں۔ انس رضؓ کہتے تھے۔ میں نے پانی کو دیکھا۔ کہ وُہ آپ کی انگلیوں کے نیچے سے پھوٹ رہا تھا۔ یہاں تک کہ سب نے وضو کر لیا:۔

اس حدیث سے معلوم ہوا۔ کہ محض اپنے پاس پانی کے نہ ہونے سے جھٹ تیمم جائز نہیں ہو جاتا۔ بلکہ ضروری ہے کہ وضو کے لئے پانی تلاش کیا جائے۔ اگر تلاش بسیار کے باوجود پانی دستیاب نہ ہو سکے۔ تو پھر تیمم جائز متصور کیا جائے گا۔ نماز کے لئے اصل مقصد تو وضو سے جسم کی صفائی و پاکیزگی کرنا مدنظر ہوتی ہے۔ البتہ مجبوری اور معذوری کی حالت میں تیمم کا حکم ہے۔ امام بخاری یہ روایت اس لئے لائے ہیں۔ تاکہ یہ امر واضح طور سے ذہن نشین ہو جائے۔ کہ وضو کی اہمیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کس قدر تھی۔ کہ تھوڑے سے پانی کو معجزہ کے ساتھ اس قدر زیادہ کر دیا۔ کہ تمام صحابہؓ نے وضو کر لیا (جو کہ ستر کے قریب تھے)

خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ۔ احمدی۔

ایک مخلص احمدی کا انتقال

حاجی فتح محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام متوطن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں فوت ہو گئے ہیں۔ آپکی عمر تخمیناً یکصد سال تھی۔ بڑے متقی پرہیزگار اور نیک آدمی تھے۔ اور ۱۹۰۱ء میں داخل سلسلہ ہوئے۔ مرحوم صاحب کشوف و رؤیا تھے۔ آپکے چار فرزند اور ایک لڑکی ہے۔ جو تمام شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ سے خاص الفت اور اخلاص رکھتے ہیں۔ صاحب موصوف آخر عمر تک اپنے ہاتھ سے کام کرتے اور چندہ باقاعدہ ادا کرتے رہے۔ آپ کی بینائی۔ قوت سماع اور جسمانی حالت بہت اچھی تھی۔ کتاب اللہ سے خاص الفت تھی۔ اس ماہ رمضان میں بھی آپنے چھ دفعہ قرآن شریف کو ختم کیا۔ اور ساتویں دفعہ شروع کیا ہوا تھا۔ کہ آخری عشرہ میں آپ بیمار ہو گئے۔ اور عید کے بعد پانچ دن بعد آپ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مغفرت اور بلندی مدارج کیلئے دعا فرماویں۔ خاکسار عبدالقدوس بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کا چیلنج
اور
اس سے فرار

۳۰-۳۱ اکتوبر اور یکم نومبر کو فرقہ اہلحدیث کی لائل پور میں مذہبی کانفرنس تھی۔ جس میں علاوہ اور پندرہ بیس علماء کے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کو خاص طور پر شمولیت کی دعوت دی گئی تھی۔ مولوی صاحب ۳۱ اکتوبر کو ۳ بجے کی گاڑی سے لائل پور پہونچے جب جلسہ گاہ میں پہونچے۔ تو حافظ عبدالمجید صاحب مولوی فاضل لائل پوری اس امر پر تقریر کر رہے تھے۔ کہ اسلام کیا چیز ہے۔ انہوں اپنی تقریر کے دوران میں بیان کیا۔ کہ اسلام کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ سب سے مقدم انسان قرآن مجید کو کرے دوسرا درجہ احادیث نبویہ کا ہے۔ اور تیسرے نمبر پر ائمہ اربعہ یعنی حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت امام احمد بن حنبل اور حضرت امام شافعی کا مسلک ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ اگر قرآن و حدیث میں کسی مسئلہ کا وضاحت سے ذکر نہ ہو۔ تو ائمہ اربعہ کی کوششوں کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھے۔ بلکہ ان کے بیان فرمودہ مسائل سے بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے۔ ہاں اگر ان کا بیان فرمودہ کوئی مسئلہ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے خلاف معلوم ہو تو بیشک ان کی پیروی نہ کرے۔ یہ سنکر مولوی ثناء اللہ صاحب بھلا کیسے چپ رہ سکتے تھے۔ حافظ کی تقریر کے بعد کھڑے ہو کر ان کی تردید کرنا شروع کر دی۔ اور اس بات پر بڑا زور دیا۔ کہ اہلحدیث کا مسلک بالکل صحیح ہے۔ اور حافظ صاحب کا مسلک بالکل غلط ہے۔ حافظ صاحب نے کہا۔ کہ مجھے اپنی پوزیشن صاف کرنے کے لئے دو چار منٹ وقت دیجئے۔ مگر کارکنان جلسہ نے ان کی درخواست کو رد کر دیا۔

جماعت احمدیہ لائل پور نے اس موقعہ کے لئے ایک ٹریکٹ "کامیابی کی راہ اور علما مصر کا فیصلہ" کے عنوان سے چھپایا ہوا تھا۔ وہ مولوی ثناء اللہ صاحب اور دیگر تمام علماء کو بھی پہونچایا گیا۔ اور اس امر کا انتظار کیا گیا۔ کہ علماء اہلحدیث اپنے جلسہ میں اس ٹریکٹ کا کیا جواب دیتے ہیں۔ مگر آخر تک اس ٹریکٹ کا کوئی جواب ان سے نہ بن پڑا۔ رات کو مولوی ثناء اللہ صاحب نے تقریر میں کہا کہ آجکل جماعت احمدیہ قادیان کے ساتھ میری اس امر پر گفتگو ہو رہی ہے۔ کہ اس امر پر بحث کی جائے۔ کہ آیا حضرت مرزا صاحب قابل مصنف بھی تھے یا نہیں اور اس بارہ میں میرا چیلنج ہے۔ کہ کوئی احمدی کسی جگہ بٹالہ میں امرتسر میں، سیالکوٹ میں۔ لاہور میں میرے ساتھ بحث کرے۔ نیز کہا میں نے حضرت مرزا صاحب کی لیکھرام کی پیشگوئی کے متعلق ایک تازہ ٹریکٹ لکھا ہے۔ اڑھائی آنہ اس کی قیمت ہے۔ آپ اس کو خرید کر پہلے خود پڑھیں۔ اور پھر قادیانی دوستوں میں تقسیم کریں۔ میرا یقین ہے کہ جو قادیانی اس ٹریکٹ کو پڑھے گا۔ پھر وہ قادیانی نہیں رہ سکتا۔ اگلے روز جماعت کیطرف سے صدر صاحب جلسہ کو لکھا گیا۔ کہ رات کے جلسہ میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے اپنی تقریر کے دوران میں دو باتوں کا ذکر کیا تھا۔ جواباً عرض ہے۔ کہ پہلے موضوع کے متعلق تو مولوی صاحب کو علم ہے۔ کہ ان کا چیلنج ریویو آف ریلیجنز میں منظور کر لیا گیا ہے۔ اور اگر مولوی صاحب کو لائلپور میں ہی بحث کا شوق ہے۔ تو اپنا نمائندہ آج ہی کسی وقت مسجد احمدیہ میں بھیجکر ہمارے ساتھ شرائط کا تصفیہ کر لیں۔ اسی طرح اگر مولوی صاحب میں جرأت ہے۔ تو لیکھرام کی پیشگوئی کے متعلق بھی وہ آریوں کی نمائندگی کر کے دیکھ لیں۔ ہم ہر وقت اس بحث کے لئے بھی تیار ہیں۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کو جب صدر جلسہ نے یہ رقعہ دیا۔ تو مولوی صاحب نے کہا۔ کہ میں نے بڑے مرزا صاحب کے ساتھ بحثیں کی ہیں۔ لہذا میں تمہارے ساتھ بحث کرنے کے لئے تیار نہیں۔ خلیفہ قادیان اور مولوی محمد علی صاحب لاہوری کے ساتھ بھی اگر میں بحث کرنا منظور کر لوں۔ تو یہ میرا احسان ہوگا۔ کیونکہ یہ دونوں بھی بڑے مرزا صاحب کے نائب ہی کہلاتے ہیں۔ ہم نے پھر صدر جلسہ کو لکھا۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب اس سے پہلے لکھ چکے ہیں۔ کہ وہ جماعت احمدیہ قادیان اور جماعت احمدیہ لاہور میں سے کسی شخص کے ساتھ مناظرہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن آج بھری مجلس میں پہلو بدل رہے ہیں۔ حالانکہ وہ لکھ چکے ہیں۔ کہ "میں علی وجہ البصیرت کہتا ہوں۔ اور اس کو ثابت کرنے کے لئے تیار ہوں کہ مرزا صاحب قطع نظر اپنے دعاوی کے بحیثیت فن تصنیف ایک قابل مصنف بھی نہ تھے۔ قادیانی اور لاہوری ممبرو۔ دوسرے موضوعات پر تو آپ لوگوں نے بہت سے مباحثے کئے ہیں۔ اس خاص موضوع پر بھی طبع آزمائی کر لو۔ کہ مرزا صاحب ایک قابل مصنف بھی تھے یا نہیں۔"

(بحوالہ ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ اپریل سنہ ۴۲ء صفحہ ۱۱)

ہم امید کرتے ہیں۔ کہ آپ مولوی صاحب کی خدمت میں عرض کریں گے۔ کہ وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر بات کیا کریں۔ تا بعد میں پشیمان نہ ہونا پڑے۔

دوسری گزارش ہماری یہ ہے کہ آج مولوی صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے کہ احمدی کہتے ہیں ثناء اللہ مرتا بھی نہیں ہمارے نزدیک مولوی صاحب نے ہماری طرف یہ بات بالکل غلط منسوب کی ہے ہم میں سے تو ہر شخص کی یہ خواہش ہے کہ مولوی صاحب کو اور لمبی مہلت مل جائے تا وہ اپنی تصدیق کردہ تحریر مندرجہ اہلحدیث ۲۶ اپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۱۰ حاشیہ کے مطابق احمدیت کی ترقی کو زیادہ سے زیادہ دیکھ سکیں اللّٰھم آمین۔ ہماری اس تحریر کا جواب صاحب صدر نے یہ لکھا کہ "مولوی ثناء اللہ صاحب فرما گئے ہیں۔ کہ لاہور میں مباحثہ ہوگا۔ اور ان کے سرگروہ کیطرف سے اطلاع آنی ضروری ہے۔ اب وہ امرتسر چلے گئے ہیں۔ اس پر ہم خاموش ہو گئے۔ لیکن سمجھدار پبلک پر یہ امر واضح ہو گیا۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کو پہلو بدلنا خوب آتا ہے۔ رات چیلنج عام تھا۔ لیکن صبح جب بحث کے لئے کہا گیا تو امرتسر جا پہنچے

یکم نومبر کی رات کو مولوی احمد دین صاحب گکھڑوی کی تقریر ختم نبوت کے موضوع پر تھی۔ جب گکھڑوی صاحب نے اپنے مخصوص طرز میں گند اچھالنا شروع کر دیا۔ تو ہم نے صدر جلسہ کو لکھا۔ کہ آپ مہربانی فرما کر صدر ہونے کی حیثیت سے مقرر صاحب کو نصیحت کریں۔ کہ وہ اپنے مضمون کو شرافت اور تہذیب کے ساتھ بیان کریں۔ آپ کی سٹیج سے تین روز سے اخلاق محمدی پر قائم رہنے کی تاکید کی جا رہی ہے۔ کیا یہی اخلاق محمدی تھے۔ جن کا اب اظہار ہو رہا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب کو ہم لوگ خدا تعالےٰ کا مقدس نبی یقین کرتے ہیں۔ آپ کو کم از کم ہمارے احساسات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ صدر جلسہ نے کچھ دیر غور کرنے کے بعد حاضرین جلسہ کو مخاطب کر کے کہا کہ بھائیو مرزائیوں کا ایک رقعہ آیا ہے۔ جس میں مجھے لکھا ہے۔ کہ میں حافظ احمد الدین صاحب کو نصیحت کروں۔ کہ تقریر شرافت سے کریں۔ جس کا دوسرے الفاظ میں یہ مطلب ہے۔ کہ مرزائی ہماری زبان سے کہلوانا چاہتے ہیں۔ کہ ہمارا مقرر شرافت اور تہذیب کے دائرہ سے باہر ہو کر تقریر کر رہا ہے۔ کیا آپ کے نزدیک تقریر شرافت اور تہذیب کے دائرہ کے اندر نہیں ہو رہی؟ اس پر تین چار سو آدمیوں کی مجلس سے صرف چند ملاں ٹائپ لوگ بولے کہ نہیں مولوی صاحب تقریر بڑی اچھی کر رہے ہیں۔ شرافت کے دائرہ سے باہر ہرگز نہیں جا رہے۔ لیکن شرفاء پر صدر صاحب کی اس روش کا بہت برا اثر پڑا۔ اور وہ سمجھ گئے کہ اخلاق محمدی کا وعظ صرف سننے کے لئے ہے۔ عمل کرنے کے لئے نہیں خدا تعالےٰ ان لوگوں کو سمجھ دے۔

خاکسار عبدالقادر مبلغ سلسلہ

253

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیرت پیشوایانِ مذاہب کے جلسے

چک ۹۹ شمالی سرگودھا

چودہری روشن دین صاحب نمبردار کی صدارت میں ۲۵ ؍ ۱۰ کو جلسہ منعقد ہوا ۔ جس میں چودہری سلطان علی صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی ۔ اور حمید احمد صاحب سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے پہلو امن عالم کے متعلق تعلیم پر تقریر کی ۔ مہتہ گوپال داس صاحب نے سری رامچندر جی مہاراج کی حیات طیبہ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی ۔ آخر میں چودہری غلام رسول صاحب نے بیان فرمایا ۔ کہ دنیا میں امن تب ہی قائم ہو سکتا ہے جبکہ ایک دوسرے کے مذہبی پیشواؤں کا احترام کیا جائے جلسہ کامیاب رہا ۔

چونڈہ موم ضلع سیالکوٹ

زیر صدارت مول سنگھ صاحب ہیڈ ماسٹر لوئر مڈل سکول جلسہ منعقد ہوا ۔ چودہری بشیر احمد صاحب نے سری کرشن جی مہاراج کے سوانح زندگی بیان کئے ۔ چودہری بشارت احمد صاحب بی ۔ اے نے گوتم بدھ کی سیرت پر روشنی ڈالی ۔ مولوی حسن دین صاحب مولوی فاضل اور خورشید احمد صاحب نے علی الترتیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ، اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح حیات پر تقاریر کیں ۔ جلسہ بارونق اور کامیاب رہا ۔

کنری سندھ

۲۵ ؍ ۱۰ کو زیر صدارت مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ جلسہ منعقد ہوا جس میں ڈاکٹر احمد الدین صاحب نے سری کرشن جی کے حالات سنائے ۔ بابو محمد شریف صاحب نے گورو بابا نانک دیو کے حالات سنائے ۔ اور صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی ۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی بیان کئے ۔ جلسہ میں ہر مذہب و ملت کے اصحاب موجود تھے

ایک ہندو سیٹھ صاحب نے تقاریر سن کر کہا ایسے جلسے ضرور کیا کریں ۔ میں سب خرچ خود دے کر انتظام کیا کروں گا ۔

لجنہ اماء اللہ دہلی

۲۵ ؍ ۱۰ ؍ ۴۲ جلسہ پیشوایان مذاہب فرانسس گرلز سکول کے ہال میں زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ ۔ میاں نسیم حسین صاحب پی سی ایس ۔ ایم ۔ بی ۔ ای منعقد ہوا ۔

صدر صاحبہ نے خطبہ صدارت میں فرمایا ہمیں امام جماعت احمدیہ کا شکر گزار ہونا چاہیئے ۔ کیونکہ انہوں نے باہمی اتفاق و اتحاد پیدا کرنے ۔ اور بغض و عناد دور کرنے کے لئے ان جلسوں کی تحریک کی ہے ۔ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ خدسیہ فنانشل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی احسن طور پر بیان کی ۔ اور محترمہ رابعہ بیگم صاحبہ عفیفہ نے گورو بابا نانک کی زندگی کے چند واقعات بیان کئے ۔ محترمہ مس میکڈانلڈ پرنسپل فرانسس گرلز سکول نے یسوع مسیح کی تعلیم کے دو اصول (۱) خدا سے تعلق پیدا کرو (۲) اور اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھو بیان کئے ۔

محترمہ خضر سلطان صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوانح حیات اور محترمہ حسن زمانی صاحبہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم قیام امن کے متعلق نہایت عمدہ پیرائے میں بیان کی ۔ محترمہ گلزار بیگم فاطمہ صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی ۔ اور محترمہ منیر جہاں صاحبہ شائع نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ بیان فرمائے ۔ بعدہٗ محترمہ حسن زمانی صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ نے صدر صاحبہ اور مستورات کا شکریہ ادا کیا ۔

گلزار بیگم فاطمہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دہلی ۔

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

حلقہ بنگہ ضلع جالندھر

گیانی واحد حسین صاحب مبلغ نے یکم تا ۷ نومبر نواں شہر ۔ ونگیری کا دورہ کیا ۔ ایک سکھ گیانی سے مسجد احمدیہ میں دو گھنٹے گفتگو کی ۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق گرنتھ صاحب سے پیشگوئیاں نکال کر دکھائیں ۔ جس سے وہ بہت متأثر ہوئے ۔ اور سالانہ جلسہ پر قادیان آنے کا وعدہ کیا ۔ دو دن گیانی دھرم سنگھ صاحب سے گفتگو کی ۔ اور آریہ صاحبان سے تناسخ اور روح مادہ کی ازلیت کے متعلق بھی تبادلہ خیالات کیا ۔

حلقہ مالابار

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری مبلغ سلسلہ احمدیہ نے ۲۲ اکتوبر تا ۱۳ اکتوبر ۴۲ء تک ۲۰۶ میل سفر کر کے منگلور ۔ منجیشور ۔ کننا نور اور پینگاڈی کا دورہ کیا ۔ چار تبلیغی درس دئیے ۔ جلسہ پیشوایان مذاہب میں تقریر کی ۔ چار افراد کو مبلغ بنانے کے لئے بعض مسائل سکھائے ۔ ۵ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی ۔

حلقہ مشرقی بنگال

مولوی ظل الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے یکم اکتوبر تا ۳۱ اکتوبر ۷۰۰ میل کا سفر کر کے برہمن بڑیہ ۔ کروڑہ ۔ رنگپور شاہ ... لور کا دورہ کیا ۔ اور رمضان سے روزانہ ایک پارہ قرآن مجید کا درس دیا ۔ دس تقریریں کیں ۔ ۱۴ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی ۔ ۷ اصحاب بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ۔ رنگپور میں شمالی بنگال احمدیہ کانفرنس میں اور برہمن بڑیہ میں پراونشل احمدیہ کانفرنس میں شرکت کی ۔

حلقہ سرینگر

مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے ۲۳ اکتوبر تا ۷ نومبر ۱۹۴۲ء آسنور ۔ اور سرینگر کا دورہ کیا ۔ ۹ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی ۔ چار تقریریں کیں ۔ تین خطبات پڑھے ۔ تبلیغ کے لئے جماعت کو تحریک کی ۔ تبلیغ خاص کے متعلق بھی تحریک کی ۔ اور چندہ وصول کیا سرینگر میں تین حلقے مقرر کر کے ان میں قرآن کریم ۔ بخاری شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تدریس کا سلسلہ شروع کیا ہے ۔ اور ایک خلاف شریعت رسم سے احباب کو بچایا ۔

(صیغہ نشر و اشاعت)

سیکرٹریان مال کو اطلاع

جن دوستوں کی وصیتیں بوجہ عدم ادائیگی حصہ آمد یا کسی اور وجہ سے منسوخ ہو جاتی ہیں ۔ ان سے حسب قاعدہ نمبر ۵۰۹ کسی قسم کا چندہ قبول نہیں کیا جا سکتا لیکن پھر بھی بعض دوست ایسی رقوم ارسال کرتے رہتے ہیں ۔ اس لئے آئندہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسی رقوم واپس کر دی جائیں گی سیکرٹریان مال خصوصیت سے نوٹ فرمائیں ۔ اور ایسے دوستوں سے ہرگز چندہ نہ لیں ۔ ورنہ وہ خود ذمہ دار ہوں گے

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں ۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے ... محسوس کرتا ہے ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے ۔ اگر ... جوانی کی ضرورت ہے ۔ تو مادہ حیات پیدا کرنے والی ... حبوب جوانی استعمال کریں ۔ قیمت پچاس گولیاں ...

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

جن دوستوں نے وی پی رکوا کر چندہ کی ادائیگی کا وعدہ فرمایا تھا وہ مہربانی فرما کر بہت جلد چندہ ارسال فرمادیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تبلیغ خاص اور احمدی احباب کا فرض

(۱) تبلیغ خاص ایک عام تحریک ہے عام تحریک اس کو کہہ سکتے ہیں جس میں رقم معین نہ ہو۔ اگر ہم اس تحریک کو ان ہی لوگوں تک محدود رکھیں۔ جو کم سے کم ایک اخبار جاری کرا سکیں۔ تو اس کے یہ معنے ہونگے۔ کہ اس میں صرف وہی لوگ حصہ لے سکیں گے۔ کہ جو کم سے کم اڑھائی روپیہ یا چار روپے دے سکیں۔ کیونکہ "الفضل" کے ایک خطبہ نمبر کی قیمت اڑھائی روپیہ۔ سن رائز کی قیمت چار روپیہ ہے مگر بہت سے دوست ایسے ہیں جن کو اڑھائی یا چار روپیہ دینے کی توفیق نہیں مگر ان کے دل میں تبلیغ میں حصہ لینے کا جوش اور خواہش ہے۔ اس لئے اس تحریک کو صرف مالدار لوگوں تک محدود رکھنا مناسب نہیں۔ بلکہ میں چاہتا ہوں کہ جماعت کا ہر فرد اس میں حصہ لینے کی کوشش کرے۔ چاہے ایک پیسہ یا دھیلا دے کر ہی لے۔"

۲۔ "اس کے یہ معنے بھی نہیں کہ اگر کوئی زیادہ دے سکتا ہے۔ تو میری طرف سے اس رعایت سے فائدہ اٹھا کر وہ کم دے۔ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ثواب ملنے کی بات ہے مجھ سے یا کسی اور سے کچھ حاصل کرنے کی بات نہیں۔ اس لئے جو شخص اس میں زیادہ حصہ لے سکتا ہے۔ اور نہیں لیتا۔ وہ خدا تعالیٰ کے حضور ثواب کا حقدار نہیں۔ بلکہ کوتاہی کا مجرم ہوگا۔ تبلیغ کو قرآن کریم نے ہر مومن پر فرض قرار دیا ہے۔ اس لئے جو شخص اس میں زیادہ حصہ لے سکتا ہے۔ مگر کم لیتا ہے۔ وہ یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں نے ایک روپیہ دیدیا۔ اور اپنا فرض ادا کر دیا۔ خدا تعالیٰ اسے یہ نہیں کہے گا۔ کہ اسے ایک روپیہ دے دینے کا ثواب دیا جائے۔ بلکہ کہیگا۔ کہ اس پر چار واجب تھے۔ مگر دیا اس نے ایک۔ اس لئے باقی تین نہ دینے پر اسے گرفت کی جائے۔ پس اس تحریک کو عام کرنے کے یہ معنے نہیں ہیں۔ کہ جو زیادہ دینے کی توفیق رکھتے ہیں۔ وہ اس سے فائدہ اٹھا کر اپنے آپ کو ثواب سے محروم کر لیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ ثواب کے اس کام میں بڑھ بڑھ کر حصہ لیں تا اللہ تعالیٰ کی باتیں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکیں۔"

احباب کرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کو پڑھ کر اپنی اپنی توفیق کے مطابق حصہ لے رہے ہیں۔ چنانچہ سید ارتضیٰ علی صاحب دہلی سے تنو روپے۔ ڈپٹی فقیر اللہ صاحب میرٹھ سے تنو روپے۔ میاں محمد الدین صاحب لے۔ ڈی بال رانچی اپنی طرف سے ۹۵ روپے۔ اور ایک اپنے غیر احمدی دوست کی طرف سے ۵ روپے۔ جنہوں نے خود خواہش سے دیئے ہیں۔ ارسال فرماتے ہیں۔ اسی طرح جماعت رائے پور۔ قادر آباد ضلع سیالکوٹ کے ہر دوست نے اس تحریک میں حصہ لیا۔ جماعت کی طرف سے ۳۰ روپے ۱۲ آنے کا وعدہ ہوا۔ اس میں سے ۸ روپے ۱۲ ار کی رقم حافظ صدر الدین صاحب نے داخل کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ۲۲ روپے ایک ہفتہ کے اندر ارسال ہونگے۔ جماعت بگول کی احمدی مستورات نے دو دو چار چار آنہ دیکر ۱۱ روپے ۸ آنے ۹ پائی نقد داخل کئے۔ بگول کے ایک دوست ناظر دین صاحب نے کہا۔ کہ میں نے حضور کا خطبہ پڑھکر دل میں فیصلہ کیا بگول کی احمدی بہنوں سے میں یہ تحریک کردوں۔ چنانچہ میں نے خطبہ سنایا۔ اور پھر گھر بہ گھر گیا۔ ایک عورت کے پاس گیا۔ تو اس نے کہا۔ کہ میرے پاس کچھ نہیں۔ میں نے کہا۔ کہ اس تبلیغ میں کچھ ہی دے کر شامل ہو جاؤ۔ اس نے کہا۔ کہ میرے پاس صرف ایک آنہ ہے۔ چنانچہ اس نے ایک آنہ دیا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

پس اس تحریک تبلیغ خاص میں ہر احمدی کو اپنی طاقت کے مطابق حصہ لینا چاہیئے۔ اور وعدوں کے ساتھ ہی روپیہ بھی ارسال کرنا چاہیئے۔ یا زیادہ سے زیادہ ۳۰ نومبر ۴۲ء تک رقم داخل کرا دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ والسلام

برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید

وصیاتیں

نوٹ :۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے

سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۳۰۸ :۔ منکہ صابرہ بیگم زوجہ سید وزارت حسین صاحب قوم سادات پیشہ زمینداری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع ادرین ڈاکخانہ کجرا ضلع مونگیر صوبہ بہار۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{۱۱}{۴۲}$ ۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ (۱) میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (الف) جوت باحق مقابضت قابل الانتقال واقع موضع ادرین پرگنہ سورج گڑھ ضلع مونگیر جوت سابق گوکھلا سنگھ منوتی خریدگی منقر بذا من مبلغ سے روپے۔

آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ انکو حمل کے پہلے مہینہ سے بفضل الہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جس کا نام

ہمدرد نسواں ہے

دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

ایک نہایت با موقعہ مکان قابل فروخت

مسجد مبارک سے قریباً دو منٹ کے فاصلہ پر ایک دو منزلہ پختہ مکان قابل فروخت ہے۔ نچلی منزل میں ڈیوڑھی بیٹھک اور ایک رہائشی کمرہ باورچی خانہ ہے۔ اور بالائی منزل میں ایک کمرہ اور ایک باورچی خانہ ہے۔ تیسری منزل پر ڈیوڑھی کے پرچھتے بنے ہوئے ہیں۔ دوسری منزل کے سامنے بازار کی طرف بڑھی ہوئی گیلری بھی ہے۔ تمام مکان میں دیار کی لکڑی لگی ہوئی ہے۔ بغرض مکان ہر اعتبار سے موزوں ہے۔ خواہشمند اصحاب قیمت کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ فرمائیں۔

المشتہر

فضل احمد پنشنر دفتر محاسب قادیان

پنجاب میں ملیریا کا آغاز

ملیریا کی نہایت مجرب دوا ہم سے منگوا کر فائدہ اٹھایئے۔ تقسیم کر کے ثواب لیجئے۔ دیگر مردانہ پوشیدہ امراض نسوانی امراض کے لئے بھی مشورہ کریں۔

ہائمن ریلیف سروس نیمچ سی۔ آئی

NEEMUCH. C.I

سونے کی گولیاں

یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا کشتہ چاندی کشتہ ابرک سیاہ موتی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں پیشاب کی جملہ امراض نامردی ذیابیطس وغیرہ کا قلع قمع کرتی ہیں۔ کھوئی ہوئی طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں جس نے بھی انہیں استعمال کیا۔ اس کو ان کی تعریف میں بجید رطب اللسان پایا۔ نسوانی امراض مثلاً لیکوریا۔ وغیرہ میں بھی یہ گولیاں یکساں مفید ہیں۔

قیمت ایک روپیہ کی سات گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

254

(ب) رہن باقبضہ جوت باحق مقابلعنت قابل الانتقال بی بی خدیجۃ الکبریٰ زوجہ سید عماد الدین واقع موضع اندرین بالعوض زر قرضہ مبلغ سماننے ۳۳

(ج) رہن باقبضہ جوت باحق مقابلعنت قابل الانتقال شیخ عبدالرحمٰن عرف پانچو واقعہ موضع اندرین مذکور بعوض زر قرضہ مبلغ ما عہ روپے

(د) زر دین مہر بذمہ شوہر منعقرہ مولوی سید وزارت حسین ولد سید ہدایت حسین صاحب مرحوم ساکن موضع اندرین مذکور جملہ مبلغ تین ہزار روپے میں سے منعقرہ نے مبلغ الصاعہ بدفعات وصول کر لئے ہیں۔ اب صرف السماللوعہ واجب الاداء ہیں۔

(ہ) نقد موجود واسطے لگانے کسی کاروبار تجارت میں یا خریداری میں یا رہن باقبضہ میں کسی جائیداد غیر منقولہ کے مبلغ ۳۲۹۰ روپے ۴ آنے۔

(و) پہنچی طلائی و نقرئی ایک جفت جسمیں سونا بعد منہائی ٹانکے کے ۴. تولہ قیمت تخمیناً مبلغ ۲۳۴ روپے۔ اور چاندی ۷ تولہ قیمت تخمیناً مبلغ عہ جملہ قیمتی مبلغ ما لعہ روپے

(ز) گلوبند طلائی وزن عہ ر تولے قیمتی تخمیناً مبلغ ما عہ بعد وضع ٹانکہ

(ح) اپرنگ طلائی مینا کار ایک جفت وزن ۵ رتی بعد منہائی ٹانکہ قیمتی اندازاً مبلغ ۱۵ روپے ۱۰ آنے جملہ مالیت جائیداد منقولہ و غیر منقولہ مبلغ ۲۷ ؟۵ روپے ۱۲ ر

(۲) میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

(۳) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

الامۃ :- صابرہ بیگم۔
گواہ شد :- سید وزارت حسین صاحب خاوند موصیہ۔
گواہ شد :- سید غلام مصطفےٰ احمدی ساکن موضع اندرین۔

محمود آباد فارم۔ میرپور خاص۔ محمود آباد (سندھ) نصرت آباد۔ سہارنپور۔ میسوالی۔ مراد آباد۔ رچھولی۔ امروہہ۔ سونگھیر۔ خان پور ملکی۔ پوری۔ بھوپال۔ احمد آباد یادگیر۔ محبوب نگر۔ رائے چور۔ کالی کٹ۔ (ناظر بیت المال)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا چندہ ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے

جیسا کہ بارہا اعلان کیا جا چکا ہے۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر قسم کا چندہ ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچتا رہے۔ ورنہ مرکز کے کاموں میں ہرج ہونے کا اندیشہ ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ بعض اصحاب سستی کرتے ہیں اور وصول شدہ رقوم اس غرض سے رکھ چھوڑتے ہیں۔ کہ مزید فراہمی ہونے پر اکٹھی روانہ کر دی جائے گی۔ چنانچہ مفصلہ ذیل شہری جماعتوں کی طرف سے اکتوبر کا چندہ ابھی تک وصول نہیں ہوا۔ ان کو چاہیئے کہ اکتوبر کا چندہ فوراً ارسال فرما دیں۔ اور آئندہ کے لئے التزام کریں۔ کہ ہر مہینے کی بیس تاریخ تک وصول شدہ رقم مرکز میں پہنچ جائے۔ یہ بھی یاد رہے۔ کہ ہر قسم کا چندہ مع اس کی تفصیل کے براہ راست محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام آنا چاہیئے۔

ننگل خورد۔ احمد آباد نواں پنڈ۔ نارووال۔ قلعہ صوبا سنگھ۔ امرتسر گڑھی شاہو۔ احمدیہ ہوسٹل شیخوپورہ چنیوٹ۔ چکوال۔ چک امرال۔ میانوالی ایبٹ آباد۔ مالاکنڈ۔ رنمک۔ پاڑہ چنار بہاول پور۔ دیپالپور۔ انبالہ خورد موگا۔ کوٹ کپورا۔ سامانہ۔ سرہند۔ نکودر۔ محمود پور۔ کلانور۔ کاہنور۔ اکھنور۔ پونچھ۔ نسیم آباد (سندھ)

موضع بھنگواں میں یوم امداد باہمی

۔ ر نومبر موضع بھنگواں میں زیر صدارت جناب چودہری نذیر احمد صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹیز ضلع بھنگواں عظیم الشان جلسہ محکمہ انجمن ہائے امداد باہمی گورداسپور کی طرف سے "یوم امداد باہمی" کے اہتمام میں منعقد ہوا۔ جس میں گورداسپور کے محکمہ زراعت اشتمال۔ بنکس کے افسران کے علاوہ اردگرد کے پچاس دیہات سے تین ہزار افراد نے شمولیت اختیار کی جلسہ میں افسران نے دیہات سدھار کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ پیداوار بڑھانے پر۔ حکومت برطانیہ کی جانی۔ مالی امداد کے لئے لیکچر دیئے گئے صدر صاحب نے حکومت کی مدد کے لئے ایک مفصل تقریر کی۔ جلسہ حکومت برطانیہ کی فتح اور کامرانی کی دعا کے بعد ۵ بجے شام برخاست ہوا۔

خاکسار محمد مرید احمد
سکرٹری جماعت احمدیہ بھنگواں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

میلہ ننکانہ صاحب ۲۱ سے ۲۳ نومبر ۱۹۴۲ء تک

اعلان کیا جاتا ہے کہ ننکانہ صاحب کے میلہ کے موقعہ پر یہ ممکن نہیں ہوگا۔ کہ ننکانہ صاحب تک یا وہاں سے زائد گاڑیاں چلائی جائیں۔ اور نہ ہی موجودہ گاڑیوں میں زیادہ گنجائش کا انتظام کیا جاسکیگا۔ لہذا سفر کا ارادہ رکھنے والے مسافروں کو پُرزور مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ 19/11/42 سے 25/11/42 تک ننکانہ صاحب یا ننکانہ صاحب اسٹیشن سے تیس میل کے قطر کے اندر کسی سٹیشن تک سفر کریں۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

رشتوں کی ضرورت

حضرت مسیح موعود کے ایک صحابی جوکہ ایک معزز اور مخلص خاندان کے فرد اور سابقون میں سے ہیں، انکی دو لڑکیوں کے لئے جوکہ تعلیم یافتہ سلیقہ شعار، امور خانہ داری سے بخوبی واقف دیندار اور صاحب سیرت ہیں۔ احمدی معزز شہری تمدن والے نوجوان رشتوں کی ضرورت ہے، جوکہ نیک صالح تعلیم یافتہ اور سرکاری ملازم اور معقول ذریعہ معاش رکھتے ہوں۔ لڑکیوں کی تعلیم پرائمری تک اور دینی تعلیم شریف گھرانوں کے دستور کے مطابق خانگی طور پر ہوئی ہے۔

خط و کتابت کیلیے پتہ
(ق) معرفت مینیجر اخبار الفضل قادیان
(پنجاب)

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے
کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹ ر

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

بلالڈ
اپنے گھروں میں استعمال کیلئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے
ہر جگہ ملتا ہے
بیک ورکس قادیان
B. 95

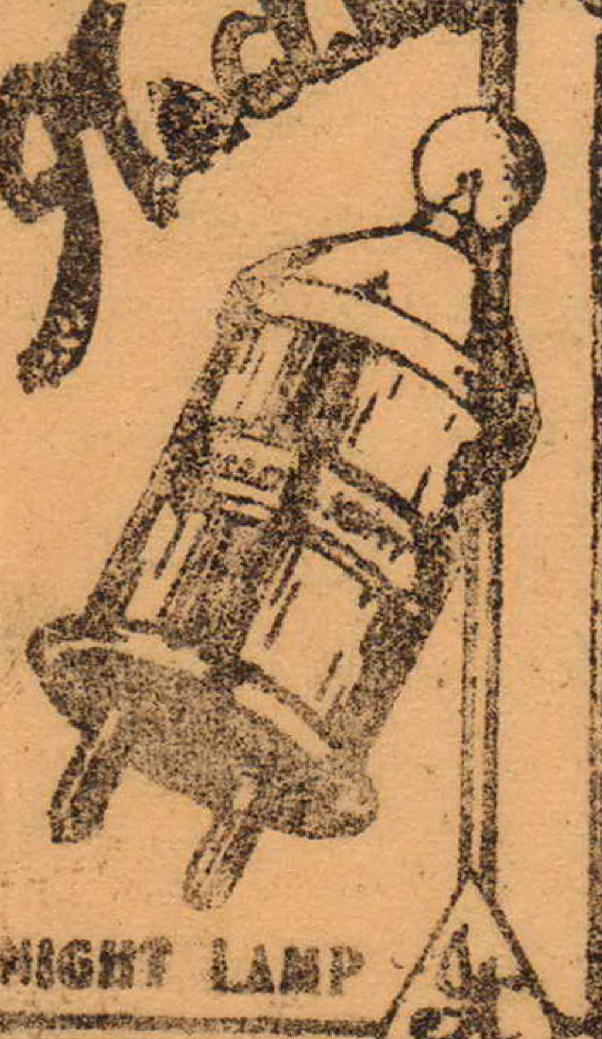

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۲ نومبر۔ جرمن فوجیں مارسیلز پر قابض ہو چکی ہیں۔ اور اب وہ تولون کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ جو مارسیلز سے مغرب کی طرف ۴۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ تولون فرانس کا ایک زبردست سمندری اڈہ ہے۔ وہاں نئی قسم کے دو بڑے جنگی جہاز۔ ایک طیارہ بردار جہاز۔ چار بھاری کروزر۔ تین ہلکے کروزر۔ اور بہت سے تباہ کن جہاز اور آبدوز کشتیاں موجود ہیں ٹیونس میں ایک ہزار جرمن فوج اور ہوائی جہاز۔ اور ہوائی اڈوں پر کام کرنے والے مستری پہنچ گئے ہیں۔ اتحادی فوجیں بھی الجزائر کی طرف سے ٹیونس کی سرحد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ چونکہ الجزائر اور ان میں جنگ بند ہو چکی ہے۔ اس لئے فرانسیسی عوام ہر جگہ اتحادی فوجوں کی آؤ بھگت کر رہے ہیں۔ عوام الناس اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ اور سول حکام پہلے کی طرح اپنے فرائض کو سرانجام دے رہے ہیں۔ کاسابلانکا کی فوجوں نے امریکن فوج کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔ اس لئے وہاں بھی جنگ بند ہو چکی ہے۔ ایڈمرل دارلان شمالی افریقہ کی فرانسیسی نوآبادیات میں وشی کی طرف سے کمانڈر انچیف تھے۔ تازہ ترین اطلاعات ظاہر کر رہی ہیں۔ کہ انہوں نے فرانسیسی فوجوں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اپنی بارکوں سے باہر نہ نکلیں۔ اور اتحادیوں سے لڑنا بند کر دیں۔ اس لئے جنگ قطعی طور پر بند ہو گئی ہے۔ امریکن فوجیں ۵۰۰ جہازوں کے ذریعے شمالی افریقہ پہنچی تھیں۔ اور ان کی حفاظت کے لئے ۳۵۰ جنگی جہاز تھے اس کے علاوہ بہت سی امریکن چھاتا فوج انگلستان سے یورپ اور بحیرہ روم کے راستے ۱۵۰۰ میل کا فاصلہ طے کر کے ۸ گھنٹے میں وہاں پہنچی تھی۔ اس فوج نے زمین پر اترتے ہی ہوائی اڈوں پر قبضہ کرنا شروع کر دیا تھا۔ دنیا بھر کے فوجی حلقے امریکن فوجوں کے مندرجہ بالا اقدامات کی تعریف میں رطب اللسان نظر آتے ہیں اس وقت دنیا بھر کی نگاہیں ٹیونس پر پڑ رہی ہیں جرمن اور اطالوی فوجیں ٹیونس میں داخل ہو چکی ہیں۔ اتحادی فوجیں اب ایک ایسے مقام تک پہنچ چکی ہیں۔ جہاں سے ٹیونس کی سرحد صرف سو میل رہ گئی ہے۔ ٹیونس کی مشہور بندرگاہ بائیزرٹا کے متعلق متضاد خبریں آ رہی ہیں۔ بعض اطلاعات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بندرگاہ پر اطالوی فوج قابض ہو چکی ہے۔ مگر بعض خبریں اس کی تردید کر رہی ہیں۔ قاہرہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج اتحادی طیاروں نے ٹیونس کے قریب ایک ہوائی اڈے پر بمباری کی تولون کے متعلق بہت سی متضاد خبریں آ رہی ہیں۔ کل ایک اطلاع آئی تھی۔ کہ فرانسیسی بیڑہ تولون سے کسی نامعلوم مقام کی طرف روانہ ہو گیا۔ بعد میں اس اطلاع کی تصدیق ہو گئی کہ ابھی تک فرانس کا بیڑا تولون میں ہی ہے۔

آج صبح وشی ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ فرانس اپنے بیڑے کی خود حفاظت کرے گا اور فرانسیسی حکام ہی بیڑے کے نظم و نسق کو سنبھالیں گے جرمن تولون پر قبضہ کر رہے ہیں۔ تاکہ فرانس کے بیڑے کی حفاظت کر سکیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ قاہرہ کے سرکاری اعلان میں اس امر کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ آٹھویں فوج نہایت کامیابی کے ساتھ دشمن کی فوجوں کو پیچھے دھکیل رہی ہے۔ بہت سے جرمن اور اطالوی گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ کل برطانوی طیاروں نے دشمن کے طیاروں کو لڑنے پر مجبور کیا۔ زبردست تصادم کے نتیجے میں ۲۳ جرمن طیارے گرائے گئے۔ جن میں ۷ فوج لے جانے والے طیارے بھی شامل ہیں۔ دشمن کی فوجیں مصر کی سرحد کو عبور کر کے لیبیا میں جا رہی ہیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ نائب وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ اور امریکہ اس وقت تک روس کے لئے ۲۰۵۲ طیارے۔ ۴۰۸۴ ٹینک اور ۳۰۰۰۰ موٹریں بھیج چکے ہیں۔

واشنگٹن ۱۲ نومبر۔ وزیر بحر امریکہ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ محوریوں کو علم تھا۔ کہ اتحادی مراقش پر حملہ کرنے والے ہیں۔ انہوں نے ہمارے جہازوں کے راستے میں بیشمار آبدوزیں مقرر کر رکھی تھیں۔ مگر ہمارا صرف ایک جہاز غرق ہوا۔

ماسکو ۱۲ نومبر۔ اعلان امروز میں بتایا گیا ہے۔ کہ ۱۱ نومبر کی رات کو روسی افواج نے سٹالن گراڈ کے علاقہ۔ ٹواپسی کے جنوب مشرق اور نالچک کے جنوب مشرق میں جرمنوں کو مصروف جنگ رکھا۔ کسی محاذ پر بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

ماسکو ۱۲ نومبر۔ آج جریدہ پراودا نے لکھا ہے۔ کہ روسی فوج نے سٹالن گراڈ کے اندر مستحکم مورچے بنا لئے ہیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ اب اس امر کی کوئی امید نہیں ہے۔ کہ تولون کا تمام فرانسیسی بیڑا یا اس کا کچھ حصہ الجیریا میں اتحادیوں سے ملنے کے لئے نقل و حرکت کرے۔ آج شام کے چار بجے تک تولون سے بیڑے کی نقل و حرکت کے متعلق کسی اور واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

دہلی ۱۲ نومبر۔ دوشنبہ اور سہ شنبہ کی رات کو اور سہ شنبہ کو دن کے وقت برطانوی طیاروں نے بندرگاہ اکیاب پر بمباری کی۔ دریا کے کناروں پر بم پھینکے گئے۔ جن سے آگ لگ گئی۔ جاپان کے دو رسد رساں جہازوں کو نقصان پہونچا۔ برطانوی طیارے لڑاکے طیاروں کی معیت میں گئے تھے۔ جاپان کے لڑاکے طیاروں نے سخت مقابلہ کیا۔ کئی جھڑپیں ہوئیں۔ جن کے نتیجہ میں کم از کم دو جاپانی طیارے تباہ ہو گئے۔ اور متعدد طیاروں کو نقصان پہنچا۔ ان مہمات سے صرف ۵ برطانوی طیارے واپس نہیں آئے۔

نئی دہلی۔ ۱۲ نومبر۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ نے آج پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ وائسرائے نے مجھے یہ اجازت عطا فرمانے سے انکار کر دیا ہے۔ کہ میں گاندھی جی سے ملاقات کروں۔

لکھنؤ ۱۲ نومبر۔ آج صبح ایک مقامی بنک میں جو شہر کے وسط میں واقع ہے۔ ڈاکہ کی دلیرانہ واردات ہوئی۔ پانچ اشخاص ریوالوروں اور ایک چھرے سے مسلح ہو کر بنک میں داخل ہوئے اور ریوالور دکھا کر بنک کے عملہ کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے اور ایک ہزار روپیہ نقد لے کر فرار ہو گئے۔

سورت ۱۲ نومبر۔ ۹ اگست کے بعد سے اب تک ضلع سورت میں چار سو اشخاص ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت گرفتار کئے گئے ہیں ان میں سے ۲۶۸ کو سزا ہو چکی ہے۔ باقی نظربند ہیں

ٹینکاسی ۱۲ نومبر۔ کل ٹینکاسی میں ایک ہزار اشخاص کے ہجوم نے چاول کی بوریاں اور تین رائس ملز میں ذخیرہ کو لوٹ لیا۔ لوگ چونکہ مل میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ کہ پولیس نے آ کر حالات پر قابو پا لیا۔ ہجوم کی سنگباری سے مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس مجروح ہو گئے ایک سو بوریاں چاول کی لوٹ لی گئیں۔ آٹھ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

بنارس ۱۲ نومبر۔ کمپنی باغ کے پاس ایک شخص کو ایک بند تھیلہ ملا۔ اس نے اس کو کھولنے کی کوشش کی اور اس میں ناکام ہو کر تھیلے کو پتھر کی ایک سل پر دے پٹکا۔ تھیلے میں دھماکہ ہوا۔ بم پھٹنے سے اس کا جسم جھلس گیا۔ اور وہ خفیف طور سے مجروح ہو گیا۔

ہیوسا (ہسپانیہ) ۱۲ نومبر۔ صوبہ ہیوسا میں کانفرینک کے شمال میں فرانس اور ہسپانیہ کی سرحد پر بہت بڑی جرمن فوج جمع ہو گئی ہے۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ شمالی افریقہ کے کمانڈر انچیف نے الجیریا میں محاصرہ کی حالت کا اعلان کر دیا ہے۔ شہر کے تمام انتظامات اور پولیس کے اختیارات فوج کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

لاہور ۱۲ نومبر۔ حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ کہ حفاظتی طور پر ہیئت بدلنے کے سلسلے میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ ان شہروں کی سرکاری عمارات (دفاتر اور سکونت گاہوں دونوں) کا بیرونی رنگ جن پر ہوائی حملے کا خطرہ ہے۔ خاکی رنگ (سٹینڈرڈ رنگ نمبر ۲۱۵ میڈیم لائٹ) کی آمیزش سے ہونا چاہئے۔ یہ اصول نئی عمارتوں اور ایسی پرانی عمارتوں کے لئے ہے جن پر نیا رنگ پھروانے کی ضرورت ہو۔ ذاتی کوٹھیوں کے مالکوں کو بھی مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ اس اصول پر عمل پیرا ہوں۔ اور آئندہ سفید یا سفیدی مائل رنگ لگوانا ترک کر دیں۔ اس خاص آمیزش کے رنگ کے نمونے شہری دفاع کے محکمہ نئی دہلی سے کیموفلاج کے نمائندے سے مل سکتے ہیں۔

لنڈن ۱۲ نومبر قاہرہ سے اطلاع آئی ہے۔ کہ بیس ہزار محوری قیدی عقبی رقبوں میں پہنچ گئے ہیں۔ ابھی اور بھی آ رہے ہیں۔ نو اطالوی جرنیل گرفتار ہو چکے ہیں۔

چونگ کنگ ۱۲ نومبر۔ ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ کینٹن ہنکاؤ ریلوے کے ساتھ ساتھ بڑھنے والے جاپانیوں کو سخت نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ صوبہ ہوپے میں جاپانی شمال کی طرف پسپا ہو رہے ہیں۔ اور چینی ان کا تعاقب کر رہے ہیں۔

ملبورن ۱۲ نومبر۔ نیو گنی میں آسٹریلوی فوج نے جاپانیوں کو اوری سے نکال دیا ہے گورادی کے جنوب میں دشمن کی ایک فوج کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ اور اس کی پسپائی کا راستہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ بونا کی طرف پیشقدمی برابر جاری ہے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی